فون نمبر ۶
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یومِ تجدید
ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	یکم وفا ۱۳۴۶ ہش ۲۲ ربیع الاول ۱۳۸۷ھ یکم جولائی ۱۹۶۷ء	نمبر ۱۴۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۰ جون ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

"تحریکِ جدید کے اغراض و مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو"

(المصلح الموعودؓ)

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"اگر تم نے جماعت کو دیانتداری سے قبول کیا ہے، تو اے مردو اور اے عورتو! تمہارا فرض ہے کہ تحریکِ جدید کے اغراض و مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو۔ زمین و آسمان کا خدا گواہ ہے کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں اپنے نفس کے لئے نہیں کہہ رہا۔ خدا تعالےٰ اور اسلام کے لئے کہہ رہا ہوں۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے کہہ رہا ہوں۔ تم آگے بڑھو اور اپنا تن۔ اپنا من اور اپنا دھن خدا اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے قربان کردو۔"

(مہتمم تحریکِ جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

تمام وہ مجالس جنہوں نے ابھی تک ماہ جون کا چندہ مرکز میں نہیں بھجوایا۔ ان سے التماس ہے کہ ماہ جون کا چندہ فوراً مرکز میں بھجوا دیں۔ دیہاتی مجالس سے خصوصی درخواست ہے کہ وہ اپنے بجٹوں کے پورا کرنے کی طرف متوجہ ہوں۔ کیونکہ گندم کی فصل کی وجہ سے اب ان کے لئے ادائیگی ممکن ہے۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اعمالِ حسنہ کی توفیق بھی اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہی ملتی ہے

جب تک اللہ تعالےٰ کا خاص فضل نہ ہو اندر کی آلودگیاں دور نہیں ہوسکتیں

"اعمالِ حسنہ کی توفیق بھی اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہی ملتی ہے۔ ہر قسم کے شرک انفسی آفاقی کا نکالنا، خلوص لذت اور احسان کے ساتھ عبادت بجالانا یہ کوئی اختیاری بات نہیں ہے۔ اس کے واسطے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی نہایت ہی ضروری ہے۔ قرآن شریف میں لکھا ہے کہ اگر تم چاہتے ہو کہ خدا تعالےٰ کے محبوب بن جائیں تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرو۔ ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ نیک اعمال کی توفیق فضلِ الٰہی پر موقوف ہے۔ جب تک اللہ تعالےٰ کا خاص فضل نہ ہو اندر کی آلودگیاں دور نہیں ہوسکتیں۔ جب کوئی شخص نہایت درجہ کے صدق اور اخلاص کو اختیار کرتا ہے تو ایک طاقت آسمانی اس کے واسطے نازل ہوتی ہے۔ اگر انسان سب کچھ خود کر سکتا تو دعاؤں کی ضرورت نہ ہوتی۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے ایسے شخص کو راہ دکھاؤں گا جو میری راہ میں مجاہدہ کرے۔ یہ ایک باریک رمز ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ تم سب اندھے ہو مگر وہ جس کو خدا آنکھیں دے اور تم سب مردے ہو مگر وہ جس کو خدا تعالےٰ زندگی دے۔ دیکھو یہودیوں کے متعلق خدا تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ وہ مثل گدھوں کے ہیں جن پر کتابیں لدی ہوئی ہوں۔ ایسا علم انسان کو فائدہ دے سکتا ہے۔ جب تک دل آراستہ نہ ہو ہدایت اور سکینت نازل نہیں ہوتی۔ شیطان سے مناسبت آسان ہے مگر ملائک سے مناسبت مشکل ہے کیونکہ اس میں اوپر کو چڑھنا ہے اور اس میں نیچے گرنا ہے۔ نیچے گرنا آسان ہے مگر اوپر چڑھنا بہت مشکل ہے۔ یہ مقام تب حاصل ہوسکتا ہے کہ انسان درحقیقت پاک ہوکر محبتِ الٰہی کو اپنے اندر داخل کرلیتا ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جلد ہشتم صفحہ ۲۰۱ و ۲۰۲)

فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس کا افتتاح

جملہ طلباء کیلئے ضروری اطلاع

مورخہ یکم جولائی ۱۹۶۷ء بروز ہفتہ صبح سات بجے مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس کا افتتاح فرمائیں گے اور اس کے بعد باقاعدہ پڑھائی شروع ہو جائے گی۔

جن طلباء و طالبات نے شمولیت کے لئے درخواستیں بھجوائی ہیں۔ ان کے لئے ضروری ہے کہ بروقت کلاس میں شریک ہوں۔ بہرحال یکم جولائی کو صبح سات بجے سے پہلے پہلے مسجد مبارک میں سب طلباء کا موجود ہونا لازمی ہے۔

(ابو العطاء جالندھری نائب ناظر اصلاح و ارشاد (تربیت))

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم جولائی ۱۹۶۷ء

مغرب کی وادیوں میں گونجی اذاں ہماری

آج مغربی دنیا جس دور سے گزر رہی ہے وہ تمام دنیا کے لئے نہایت خطرناک ہے مادی ترقیات نے مغربی لوگوں کو ہر قسم کے اخلاقی اصولوں سے بالکل تہی کر دیا ہے۔ مغرب کی معاشرتی زندگی کے حالات اخبارات میں آتے رہتے ہیں سوائے چند مذہبی قسم کے لوگوں کے عوام خدا تعالیٰ کو بالکل فراموش کئے ہوئے ہیں۔ معاد کا وہم بھی ان کے دلوں میں باقی نہیں رہا۔ دہریت کا یہ عالم ہے کہ اب یسوع مسیح کو ایک دہریہ راہ نما کے طور پر پیش کیا جانے لگا ہے۔ گرجے خالی ہو گئے ہیں اور رسمی طور پر جو لوگ گرجوں میں جاتے بھی ہیں ان کے پیش نظر دین نہیں بلکہ فسق و فجور کے مقاصد ہوتے ہیں۔

پادریوں نے بھی عوام کے رجحانات کی تسکین کے لئے شرم و حیا کی بجائے بے شرمی کے طریقے اختیار کر لئے ہیں۔ تاکہ ناچ رنگ اور حسن کی کشش سے ہی گرجاؤں کو آباد رکھا جائے۔ انفرادی طور پر ہو سکتا ہے کہ بعض لوگ مذہب کا خیال رکھتے ہوں لیکن قومی لحاظ سے تو مغرب اب بالکل تہی دامن ہو گیا ہے۔ بین الاقوامی سیاست میں میکیاولی اصولوں کو اپنا لیا گیا ہے۔

آجکل مغربی بڑی اقوام جو بین الاقوامی کردار دکھا رہی ہیں وہ بالکل ہی عدل و انصاف اور اخلاق سے مبرا ہے۔ قوم قوم کو نگل جانا کوئی بات ہی نہیں سمجھی۔ ملکی سیاست اور خارجہ پالیسی محض فریب کاری بن کر رہ گئی ہے۔ سامراجی طاقتیں ہر قسم کے ظلم و ستم کو اپنی پالیسی کا جزو بنائے ہوئے ہیں۔ نہتے شہریوں کو بمباری کا نشانہ بنانا ذرا بھی دل میں کسک پیدا نہیں کرتا۔ دوسری اقوام کو خاص کر ایشیائی اور افریقی اقوام کو اقتصادی ہوا و حرص کا نشانہ بنانا ملکی فتوحات سمجھی جاتی ہیں۔ معاہدات کو ردی کے کاغذ سے بھی کم وقعت دی جاتی ہے۔

الغرض مغربی بڑی طاقتوں نے تمام دنیا میں انتشار کی حالت قائم کر رکھی ہے آج دنیا کی یہ حالت ہو گئی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کا خاص ہاتھ آڑے نہ آیا تو دنیا جلد ہی تباہی کے گڑھے میں جا پڑے گی۔

اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ دنیا میں نیک آدمی نہیں ہیں۔ ہیں مگر ان کا اثر کچھ نہیں رہا۔ مذہب کو اپنی زندگی سے بالکل ہی نکال دیا ہے۔ اور کسی مجلس میں مذہب کا ذکر کرنا بھی بدتہذیبی میں داخل سمجھا جاتا ہے۔ گانے اور ناچ کی مجالس پر زور ہے۔ فسق و فجور کی باتوں پر ساری توجہ مبذول ہو گئی ہے۔ مغرب اور اب مشرق کے بڑے شہر بھی عظیم ناچ گھر اور بدکاری کے گھروندے بن چکے ہیں۔

دنیا کی ایسی حالت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مسیح کے ذریعہ دنیا کو پھر آواز دی ہے کہ میرے دامن میں پناہ لے لو۔ ورنہ تمہاری کرتوتیں تمہارا بیڑا غرق کر کے رکھ دیں گی۔ اگرچہ یہ مسموم ہوائیں اب مشرق میں بھی چل رہی ہیں۔ مگر ان کا منبع ابھی تک یورپ اور امریکہ بنے ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یورپین اقوام میں تبلیغ و اشاعت اسلام پر بڑا زور دیا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے تمام دنیا میں اسلامی مشن کھولنے کا نہایت کامیاب آغاز کیا۔ مغرب میں نہ صرف اسلامی مشن کھولے بلکہ بڑے بڑے مقامات پر مساجد بھی تعمیر کرائیں۔ اور کئی مغربی زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع کئے۔

اب اس تعلق میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ یورپ کا سفر کرنے والے ہیں۔ ۲۲ جولائی کو آپ یورپ میں پانچویں مسجد کا افتتاح فرمائیں گے گویا یورپ میں یہ دوسری مسجد ہے جس کے ساتھ خلیفۃ المسیح کا براہ راست رشتہ قائم ہوگا۔ مسجد فضل لنڈن کا سنگ بنیاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ نے رکھا تھا۔ اور اب اس مسجد کا افتتاح بفضل خدا خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ

فرمائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اغراض سفر بیان کرتے ہوئے اپنے خطبہ میں فرمایا ہے۔

"میں چاہتا ہوں کہ تمام دوست اس سفر کے متعلق دعائیں کریں۔ اور خدا تعالیٰ سے خیر کے طالب ہوں۔ اگر یہ سفر مقدر ہو تو اسلام کی اشاعت اور غلبہ کے لئے خیر و برکت کے سامان پیدا ہوں۔ خدا جانتا ہے کہ سیر و سیاحت کی کوئی خواہش دل میں نہیں۔ نہ کوئی اور ذاتی غرض اس سے متعلق ہے۔ دل میں صرف ایک ہی تڑپ ہے اور وہ یہ کہ میرے رب کی عظمت اور جلال کو یہ قومیں بھی پہچاننے لگیں۔ جو سینکڑوں سال سے کفر اور شرک کے اندھیروں میں بھٹکتی پھر رہی ہیں۔ اور انسانیت کے محسن اعظم محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت ان کے دلوں میں قائم ہو جائے۔ تاکہ وہ ابدی زندگی اور ابدی حیات کے وارث ہونے والے گروہ میں شامل ہو جائیں۔ تا ان کی بدبختی دور ہو جائے۔ تا شیطان کی لعنت سے وہ چھٹکارا پا لیں۔ تا شرک کی نحوست سے وہ آزاد ہو جائیں۔ تا بد رسوم کی قیود سے وہ باہر نکالے جائیں اور خدا تعالیٰ کی رحمت اور اس کی محبت اور اس کے حسن اور اس کے احسان اور اس کے نور کے جلوے وہ دیکھنے لگیں تا وہ وعدہ پورا ہو جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خدا نے دیا تھا کہ میں تیرے فرزند جلیل کے ذریعہ سے تمام قوموں کو تیرے پاؤں کے پاس لا جمع کرونگا۔ تا وہ دل جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نور سے ناآشنا ہیں اور وہ زبانیں جو آج آپ پر طعن کر رہی ہیں۔ وہ دل محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نور سے بھر جائیں اور ان زبانوں پر درود جاری ہو جائے اور تمام ملکوں کی فضا نعرہ ہائے تکبیر اور درود سے گونجنے لگے اور وہ فیصلے جو آسمان پر ہو چکے ہیں زمین پر جاری ہو جائیں۔" (الفضل ۲۸ جون ۱۹۶۷ء)

حدیث النبیؐ

نفاق کی علامتیں

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَمَنْ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتّٰى يَدَعَهَا اِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَاِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ۔

ترجمہ: عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار باتیں جس میں ہونگی وہ خالص منافق ہے۔ اور جس میں ان چار میں سے ایک بات ہو اس میں ایک بات نفاق کی ہے۔ تاوقتیکہ اس کو چھوڑ دے اور چار باتیں یہ ہیں۔ امین بنایا جائے تو خیانت کرے اور بات کرے تو جھوٹ بولے اور وعدہ کرے تو خلاف کرے اور لڑے تو بیہودہ گوئی کرے۔

(بخاری کتاب الایمان)

نماز کی فضیلت — احادیثِ نبویہ کی روشنی میں

(مکرم قریشی محمد اسد اللہ صاحب مربی سلسلہ)

(۲)

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اِذَا رَاَیْتُمُ الرَّجُلَ
یَتَعَاھَدُ الْمَسَاجِدَ
فَاشْھَدُوْا لَہٗ بِالْاِیْمَانِ
قَالَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّمَا
یَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰہِ مَنْ
اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ۔
الاٰیۃ۔ (ترمذی)

ابی سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم ایک آدمی کو دیکھو کہ مسجدوں میں آنے جانے کا عادی ہے یا ان کی خبرگیری کرتا ہے تو تم اس کے مومن ہونے کی گواہی دو۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اللہ کی مسجدوں کو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان رکھتا ہے (آپ نے پوری آیت پڑھی)

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ خَلَتِ
الْبِقَاعُ حَوْلَ الْمَسْجِدِ
فَاَرَادَ بَنُوْ سَلِمَۃَ
اَنْ یَّنْتَقِلُوْا قُرْبَ الْمَسْجِدِ
فَبَلَغَ ذَالِکَ النَّبِیَّ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَھُمْ بَلَغَنِیْ اَنَّکُمْ
تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَنْتَقِلُوْا
قُرْبَ الْمَسْجِدِ قَالُوْا
نَعَمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
قَدْ اَرَدْنَا فَقَالَ بَنِیْ
سَلِمَۃَ دِیَارَکُمْ تُکْتَبْ
اٰثَارُکُمْ دِیَارَکُمْ تُکْتَبْ
اٰثَارُکُمْ فَقَالُوْا مَا یَسُرُّنَا
اَنَّا کُنَّا تَحَوَّلْنَا۔
(مسلم وبخاری معناہ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ مسجدِ نبویؐ کے آس پاس کچھ گھر خالی ہو گئے تو بنو سلمہ نے جو انصار میں سے ایک قبیلہ تھا ارادہ کیا کہ مسجد کے نزدیک آ جائیں یہ بات رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو پہنچی تو آپؐ نے ان سے پوچھا کیا تم مسجد کے قریب اپنے گھروں کو منتقل کرنے کا ارادہ رکھتے ہو انہوں نے کہا ہاں یا رسول اللہ! ایسا ہی ارادہ ہے فرمایا بنو سلمہ! اپنے گھروں میں ہی رہو تمہارے قدم لکھے جائیں گے بنو سلمہ! اپنے گھروں میں رہو تمہارے قدم لکھے جائیں گے۔ انہوں نے ارادہ ترک کر دیا اور کہا کہ اب ہمیں مکان بدلنے میں کوئی خوشی نہیں۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسجد کی طرف آنے والوں کے قدم بھی خدا تعالیٰ کے ہاں شمار کئے جاتے اور لکھے جاتے ہیں اور جو شخص جتنے زیادہ قدم اُٹھا کر مسجد میں آتا ہے اتنا ہی اُسے زیادہ ثواب ملتا ہے۔

وَعَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ
قَالَ کَانَ رَجُلٌ
مِّنَ الْاَنْصَارِ لَا اَعْلَمُ
اَحَدًا اَبْعَدَ مِنَ الْمَسْجِدِ
مِنْہُ وَکَانَتْ لَا تُخْطِئُہٗ
صَلٰوۃٌ فَقِیْلَ لَہٗ
لَوِ اشْتَرَیْتَ حِمَارًا
تَرْکَبُہٗ فِی الظَّلْمَاءِ
وَفِی الرَّمْضَاءِ قَالَ
مَا یَسُرُّنِیْ اَنَّ
مَنْزِلِیْ اِلٰی جَنْبِ
الْمَسْجِدِ اِنِّیْ اُرِیْدُ
اَنْ یُّکْتَبَ لِیْ مَمْشَایَ
اِلَی الْمَسْجِدِ وَرُجُوْعِیْ
اِذَا رَجَعْتُ اِلٰی اَھْلِیْ
فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
قَدْ جَمَعَ اللّٰہُ لَکَ
ذَالِکَ کُلَّہٗ (مسلم)

ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ انصار میں سے ایک شخص تھا میں نہیں جانتا کہ اس سے زیادہ کسی کا گھر مسجد سے دُور ہو اور کوئی نماز وہ خطاء نہ کرتا تھا تو اسے کہا گیا کہ تو ایک سواری خرید لے تاکہ اندھیروں اور گرمیوں میں تیرے کام آئے اُس نے کہا کہ میں مسجد کے پاس مکان بنانے میں خوش نہیں۔ میں تو یہ چاہتا ہوں کہ میرا چلنا اور واپس آنا جب میں مسجد سے اپنے گھر کی طرف آؤں خدا کے ہاں لکھا جائے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے لئے اللہ تعالےٰ نے یہ سب جمع کر دئے ہیں یعنی تیرے آنے اور جانے کے قدم سب اللہ تعالےٰ نے تیرے اعمالنامہ میں جمع کر دئے ہیں۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسجد کی طرف آنے والے کیلئے۔ آنے کے قدم بھی اور واپس جانے کے قدم بھی خدا کے ہاں شمار کئے جاتے اور لکھے جاتے ہیں۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ
اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَنْ غَدَا اِلَی الْمَسْجِدِ
اَوْ رَاحَ اَعَدَّ اللّٰہُ لَہٗ
فِی الْجَنَّۃِ نُزُلًا کُلَّمَا
غَدَا اَوْ رَاحَ۔
(متفق علیہ)

ابی ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح اور شام کو مسجد کی طرف نماز پڑھنے کے ارادہ سے آتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں صبح و شام مہمانی تیار کرے گا جب وہ جنت میں صبح و شام کیا کرے۔

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ
اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ
تَطَھَّرَ فِیْ بَیْتِہٖ ثُمَّ
مَضٰی اِلٰی بَیْتٍ مِّنْ
بُیُوْتِ اللّٰہِ تَعَالٰی لِیَقْضِیَ
فَرِیْضَۃً مِّنْ فَرَائِضِ
اللّٰہِ تَعَالٰی کَانَتْ خُطْوَتَاہُ
اِحْدَاھُمَا تَحُطُّ خَطِیْئَۃً
وَالْاُخْرٰی تَرْفَعُ دَرَجَۃً
(مسلم)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے گھر میں طہارت کی پھر وہ خدا کے گھروں میں سے کسی گھر میں اس نیت سے گیا کہ اللہ کے فرائض میں سے کوئی فرض پورا کرے تو اس کے قدموں میں سے ایک قدم اس کے گناہ مٹائے گا اور دوسرا قدم اس کا درجہ بلند کرے گا۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلصَّلَوٰتُ
الْخَمْسُ وَالْجُمُعَۃُ
اِلَی الْجُمُعَۃِ وَرَمَضَانُ
اِلٰی رَمَضَانَ مُکَفِّرَاتٌ لِّمَا
بَیْنَھُنَّ اِذَا اجْتُنِبَتِ الْکَبَائِرُ۔
(مسلم)

یعنی ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں اور جمعہ جمعہ تک اور رمضان رمضان تک ان کے درمیان کے لئے کفارہ ہیں جب وہ کبائر یعنی بڑے گناہوں سے بچا رہے۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرَاَیْتُمْ
لَوْ اَنَّ نَھْرًا بِبَابِ
اَحَدِکُمْ یَغْتَسِلُ فِیْہِ
کُلَّ یَوْمٍ خَمْسًا ھَلْ
یَبْقٰی مِنْ دَرَنِہٖ شَیْءٌ
قَالُوْا لَا یَبْقٰی مِنْ دَرَنِہٖ
شَیْءٌ قَالَ فَذَالِکَ
مَثَلُ الصَّلَوٰتِ یَمْحُو اللّٰہُ
بِھِنَّ الْخَطَایَا۔
(متفق علیہ)

یعنی ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بتلاؤ کہ اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر نہر ہو جس میں وہ روزانہ پانچ دفعہ غسل کرتا رہتا ہو کیا اس کی میل میں سے کچھ باقی رہے گا؟ صحابہؓ نے عرض کی کہ اس کی میل میں سے کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔ فرمایا یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے۔ اللہ تعالےٰ انکے ذریعہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ
سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْاَعْمَالِ
اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ قَالَ الصَّلٰوۃُ
لِوَقْتِھَا قُلْتُ ثُمَّ اَیٌّ
قَالَ بِرُّ الْوَالِدَیْنِ
قُلْتُ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ
الْجِھَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ
قَالَ حَدَّثَنِیْ بِھِنَّ
وَلَوِ اسْتَزَدْتُّہٗ لَزَادَنِیْ
(متفق علیہ)

یعنی ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اللہ تعالےٰ کو کونسا عمل زیادہ پسند ہے فرمایا نماز جو اپنے وقت پر پڑھی جائے

مَیں نے کہا پھر کونسا؟ فرمایا ماں باپ کی فرمانبرداری کرنا۔ مَیں نے کہا پھر کونسا؟ فرمایا خدا کے راستہ میں جہاد کرنا۔ آپ نے اتنا ہی بیان کیا اگر مَیں مزید پوچھتا تو آپ بیان فرما دیتے۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
بَیْنَ الْعَبْدِ وَبَیْنَ الْکُفْرِ
تَرْکُ الصَّلٰوۃِ ۔ (مسلم)

یعنی حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بندے اور کفر کے درمیان ترک نماز ہے۔

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ ۔
اَوْصَانِیْ خَلِیْلِیْ اَنْ لَا
تُشْرِكْ بِاللّٰہِ شَیْئًا وَاِنْ
قُطِعْتَ وَاِنْ حُرِّقْتَ
وَلَا تَتْرُكْ صَلٰوۃً مَکْتُوْبَۃً
مُتَعَمِّدًا فَمَنْ تَرَکَھَا
مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ
مِنْہُ الذِّمَّۃُ وَلَا تَشْرَبِ
الْخَمْرَ فَاِنَّھَا مِفْتَاحُ
کُلِّ شَرٍّ ۔ (ابن ماجہ)

یعنی ابی الدرداءؓ سے روایت ہے کہ مجھے میرے خلیل یعنی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے وصیت کی کہ خدا کے ساتھ شرک نہ کرنا اگرچہ تو کاٹا جائے اور جلایا جائے۔ اور فرض نماز جان بوجھ کر نہ چھوڑنا۔ جو شخص جان بوجھ کر اسے چھوڑ دے ہم پر اس کی کوئی ذمہ داری نہیں اور شراب نہ پینا اس لئے کہ شراب ہر برائی کی کنجی ہے۔

عَنْ بُرَیْدَۃَ قَالَ قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ اَلْعَھْدُ الَّذِیْ
بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمُ الصَّلٰوۃُ
فَمَنْ تَرَکَھَا فَقَدْ کَفَرَ

(احمد و ترمذی و نسائی۔ ابن ماجہ)

یعنی بُریدہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے اور لوگوں کے درمیان نماز کا معاہدہ ہے سو جس نے نماز کو چھوڑ دیا اس نے ضرور کفر کیا۔

وَعَنْ عُبَادَۃَ بْنِ الصَّامِتِ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
خَمْسُ صَلَوَاتٍ اِفْتَرَضَھُنَّ
اللّٰہُ تَعَالٰی مَنْ اَحْسَنَ
وُضُوْءَھُنَّ وَصَلَّاھُنَّ
لِوَقْتِھِنَّ وَاَتَمَّ رُکُوْعَھُنَّ
وَخُشُوْعَھُنَّ کَانَ لَہٗ
عَلَی اللّٰہِ عَھْدٌ اَنْ یَّغْفِرَلَہٗ
وَمَنْ لَّمْ یَفْعَلْ فَلَیْسَ لَہٗ
عَلَی اللّٰہِ عَھْدٌ اِنْ شَاءَ
غَفَرَ لَہٗ وَاِنْ شَاءَ
عَذَّبَہٗ ۔

(احمد۔ ابوداؤد۔ مالک نسائی)

یعنی عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں ہیں جنہیں اللہ تعالےٰ نے فرض کیا ہے۔ جس نے ان کے لئے اچھا وضو کیا اور انہیں اپنے اپنے وقت پر پڑھا اور ان کا پورا رکوع کیا اور خشوع اختیار کیا تو اللہ تعالےٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اُسے بخش دے گا اور جس نے ایسا نہیں کیا اس کے لئے اللہ تعالےٰ کی بخشش کا کوئی وعدہ نہیں چاہے تو اُسے بخش دے اور چاہے تو اُسے عذاب دے۔

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ
اَنَّ رَجُلًا اَصَابَ
مِنِ امْرَاَۃٍ قُبْلَۃً
فَاَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَہٗ
فَاَنْزَلَ اللّٰہُ تَعَالٰی
اَقِمِ الصَّلٰوۃَ طَرَفَیِ
النَّھَارِ وَزُلَفًا مِّنَ
اللَّیْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ
یُذْھِبْنَ السَّیِّاٰتِ
فَقَالَ الرَّجُلُ یَا
رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلِیْ ھٰذَا
قَالَ لِجَمِیْعِ اُمَّتِیْ
کُلِّھِمْ ۔

(متفق علیہ)

یعنی ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ایک عورت کے بوسے لئے پھر (نادم ہو کر) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور واقعہ کی خبر دی اللہ تعالےٰ نے یہ آیت نازل کی کہ نماز کو دن کے دونو اطراف میں قائم کر اور رات کے حصے میں بھی حسنات (نیکیاں) بُرائیوں کو لے جاتی ہیں۔ اس آدمی نے عرض کی کیا صرف میرے لئے ایسا ہے؟ فرمایا میری تمام امّت کے لئے ہے۔

(باقی)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی
کا فرض ہے کہ وہ اخبار
الفضل
خود خرید کر پڑھے۔

سائنس بلاک جامعہ نصرت کے لئے چندہ کی تحریک

(حضرت سیدہ اُمِّ متین صاحبہؓ صدر لجنہؓ اماء اللہ مرکزیہؓ)

مجلس شوریٰ نے امسال حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں جامعہ نصرت میں ایف۔ ایس سی کلاسز کھولنے کے متعلق اپنی یہ سفارش پیش کی تھی کہ اگر لجنہ اماء اللہ نصف ابتدائی اخراجات کی ذمہ داری لے لے تو اس سال ہی یہ کلاسز کھول دی جائیں جسے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے منظور فرما لیا تھا ابتدائی اخراجات یعنی کمروں کی تعمیر اور لیبارٹریز کی تعمیر کا اندازہ ڈیڑھ لاکھ روپے ہے جس کا پچاس فیصدی یعنی پچھتّر ہزار لجنہ اماء اللہ نے جمع کرنا ہے اور بہت جلد جمع کرنا ہے تا اسی سال ایف۔ ایس سی کلاسز کا اجراء ہو سکے۔ اس سلسلہ میں دو یا تین اعلانات میں اپنی صاحبِ حیثیت بہنوں سے مَیں چندہ کی اپیل کر چکی ہوں۔ بعض بہنوں نے نہ صرف وعدہ کیا بلکہ ساتھ ہی ادا بھی کر دیا جن میں سے قابلِ ذکر قمر بیگم ڈاکٹر کرمی عطاء اللہ کا نام ہے جنہوں نے ایک ہزار روپے کا چیک وعدہ کے چند روز بعد ہی بھجوا دیا۔ گزشتہ فہرست چندہ دہندگان کی جو مَیں نے شائع کی تھی کے بعد صرف مندرجہ ذیل کی طرف سے چندہ وصول ہوا ہے:۔

لجنہ اماء اللہ نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ	۵۰ روپے
فائزہ فردوس صاحبہ ایم۔ اے بنت مکرمی قاضی جنید صاحب	۳۴ "
فیروزہ فائزہ طالبہ ایم۔ اے " " "	۳۴ "
فرخندہ فرزانہ طالبہ جامعہ نصرت ربوہ	۳۳ "

اللہ تعالےٰ ان سب بہنوں کی قربانی کو قبول فرمائے۔ اس وقت تک کُل دو ہزار پانچ سَو ترپن کے وعدہ جات اور ایک ہزار دو سَو اکاون روپے کی وصولی ہوئی ہے مَیں پھر احمدی بہنوں کو اس طرف توجہ دلاتی ہوں کہ وہ اپنے مرکزی کالج کی مزید ترقی کے لئے عدیم المثال قربانی کا ثبوت دیں تا وہ بچیاں جو سائنس کی تعلیم حاصل کرنا چاہتی ہیں وہ یہاں داخلہ لے کر تعلیم حاصل کر سکیں اور سائنس کی تعلیم کے ساتھ ساتھ ان کی دینی تعلیم اور تربیت بھی ہو سکے۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

وقفِ جدید کا دفتر اطفال

ابھی تک کثرت سے ایسی جماعتیں موجود ہیں کہ جن کی طرف سے امسال بچوں۔ اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ کے وعدہ جات وقفِ جدید موصول نہیں ہوئے۔ تمام جماعتوں کے متعلقہ عہدیداران اور نمائندگان مجلس مشاورت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس بارہ میں اپنی اپنی جماعت کا جائزہ لیں اور اگر انہوں نے ابھی تک یہ وعدے نہیں بھجوائے تو فوری طور پر اس طرف توجہ فرماویں اور نہ صرف وعدے ہی جلد لے کر بھجوائیں بلکہ ساتھ کے ساتھ نقد وصولی کی بھی کوشش فرماویں کیونکہ نصف کے قریب سال گزر چکا ہے اس لئے وصولی کی طرف فوری توجہ بھی نہایت ضروری ہے۔ جَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

والد محترم حضرت خدا بخش صاحب المعروف مومن جی رضؓ

مکرم عبدالوہاب خان صاحب ایم۔اے

پیدائش

اباجی کی پیدائش ۱۸۷۹ء اور ۱۸۸۱ء کے درمیان کسی وقت ہوئی۔ میری دادی مشرکہ تھی قبروں پر چڑھاوے چڑھانا منتیں ماننا غیر اللہ کو سجدہ کرنا ٹونے ٹوٹکے پر بھروسہ یہ سب امور اس میں موجود تھے۔ اس کے گھر گیارہ بیٹے پے در پے پیدا ہوتے ہر بیٹا عالم دو سال یا چند ماہ بعد ہی فوت ہو جاتا۔ اس دردناک نظارہ سے وہ اپنے ٹونے ٹوٹکوں میں بڑھتی ہی چلی گئی۔ آخر جب بارھواں بیٹا پیدا ہوا تو اس کا دل بیٹوں کی اس قدر کثیر تعداد کے مرنے کی وجہ سے نہایت ہی دکھا وہ اس بچہ کو لیکر مسجد میں گئی اور اسکو مسجد میں پھینک کر خوب روئی اور گڑگڑا کر خدا تعالےٰ کے حضور اپنے تمام گناہوں سے توبہ کی اور شرک کو ترک کرنے کا عہد کیا اور دعا کی کہ اے اللہ اب یہ بچہ تیرے سپرد تو مار یا زندہ رکھ تیری مرضی ہے یہ تیرا ہی ہے۔ تیرے گھر لا پھینکا ہے۔ وہ بچہ خدا تعالےٰ کی رحمت سے بچ گیا اور اس نسبت سے اس کا نام "مسیتا" یعنی مسجد والا پڑ گیا۔ اس بچے (ہمارے تایا صاحب) کے بعد ماں کے آخری بیٹا کے طور پر والد صاحب پیدا ہوئے اور والد صاحب چند ماہ کے تھے جبکہ ہماری دادی وفات پا گئیں۔

والدہ کی وفات کے بعد آپ اپنی پھوپھی کے سپرد ہوئے جو نہایت نیک تہجد گذار خاتون تھیں

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام سے پہلی ملاقات اور شرف خدمت

ابھی چھوٹے بچے ہی تھے کہ غالباً ۱۸۸۱ء میں جب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام پٹیالہ تشریف لائے تو اباجی اپنے تایا کیساتھ حضرت اقدس کے میزبانوں میں شامل تھے چنانچہ اباجی کو حضورؑ کے سامنے اپنے ہاتھ سے چائے کی پیالی پیش کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اور اسی وقت آپ حضورؑ کے پاؤں دبانے کے لئے بیٹھ گئے اور یہ فخر بھی نصیب ہوا کہ مسیح الزمانؑ کے پاک قدموں سے اپنے ناچیز ہاتھ مسوح کرے۔ فرمایا کرتے تھے کہ اسی وقت سے میں اپنے دل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی محبت محسوس کیا کرتا تھا۔

قبول احمدیت اور مخالفت

۱۹۰۰ء میں باقاعدہ تحریری بیعت کے ذریعہ احمدیت میں داخل ہوئے ان کے والد اور تمام رشتہ داروں نے سخت مخالفت کی۔ ہمارے دادا نے بڑے بڑے مولوی بلائے کہ میرے اس بیٹے کو سمجھاؤ حتیٰ کہ میرے دادا نے اپنے پیر کو بھی بلایا والد صاحبؓ نے ان سے مباحثہ کیا آخر پیر نے بڑے غصہ سے کہا کہ تم اپنے مرزا صاحب سے کہو کہ اگر ان میں کوئی روحانی قوت ہے تو میرے ساتھ اس طرح مقابلہ کریں کہ میں ایک ماہ تک ایک بند کمرہ میں بغیر کھائے پیئے بیٹھ جاتا ہوں وہ بھی بیٹھ جائیں۔ جس میں زیادہ روحانی قوت ہوگی وہ بچ جائے گا اس پر والدؓ صاحب نے کہا آپ یہ چیلنج اس مقدس وجود کو دیتے ہیں مگر میں اس کا ادنےٰ خادم اور بے حیثیت انسان ہوں۔ آیئے میں آپ کے ساتھ اس معاملہ میں مقابلہ کرتا ہوں۔ اس پر میرے دادا صاحب اس قدر مشتعل ہوئے کہ لکڑیاں پھاڑنے کا تیشہ اٹھا کر ان کے سر پہ مارنے لگے۔ ایک شخص نے اپنے دونوں ہاتھ فوراً والد صاحب کے سر پر کر دیئے جس سے وہ بچ گئے دادا نے فوراً اباجی کو اپنے گھر سے نکال دیا اور ان کی بیوی (پہلی بیوی جو غالباً ۱۹۱۳ء میں فوت ہو گئی تھی) کے تمام زیورات اتار لئے۔ اباجی اسی حالت میں قادیان آ گئے۔ سیدھے حضرت اقدسؑ کے پاس پہنچے رونے لگے اور اپنا تمام واقعہ کہہ سنایا۔ حضورؑ تھپکی دیتے رہے اور فرماتے رہے آپ نے جو کچھ کیا درست کیا اور جب سب کچھ سنا چکے۔ تو فرمایا بیٹھو میں ابھی آیا۔ تھوڑی دیر میں بنفس نفیس پ ہاتھ میں ایک دودھ کا پیالہ لئے ہوئے تشریف لائے اور فرمایا پیو۔ خدا کے پیارے مسیح کے ہاتھ کا دیا ہوا دودھ میرے والدؓ صاحب کے ناچیز خون میں شامل ہو کر نامعلوم کن کن برکات کا موجب ہوا گو والد صاحبؓ محترم حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں پٹیالہ ہی قیام پذیر رہے تاہم وقتاً فوقتاً قادیان زیارت کے لئے تشریف لایا کرتے تھے اسکے علاوہ جب حضرت اقدس مسیح موعودؑ لدھیانہ۔ سرہند پٹیالہ وغیرہ تشریف لاتے تو آپ فوراً خدمت میں حاضر ہو جاتے۔

حضرت اقدس سے خط و کتابت

شہر پٹیالہ میں ایک شدید مخالف مولوی کرامت اللہ کی بدزبانیوں پر حضورؑ سے خط و کتابت ہوئی (حضورؑ کے خطوط قادیان سے ہجرت کے وقت ضائع ہو گئے) حضورؑ نے اباجی کو "انجام آتھم" اپنی طرف سے بھجوائی۔ "انجام آتھم" اس وقت زیر طبع تھی اس کا مباہلہ کی دعوت والا حصہ شائع ہو چکا تھا۔ حضورؑ نے وہ حصہ اباجی کو روانہ کر دیا

قادیان میں مستقل سکونت

۱۹۲۰ء کے قریب والدؓ صاحب اپنے آبائی وطن پٹیالہ کو چھوڑ کر مستقل طور پر قادیان میں سکونت پذیر ہو گئے ۱۹۲۴ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ نے خود اپنے ہاتھوں سے ان کی شادی کرائی۔ والدہ محترمہ یتیم بچی کی صورت میں حضورؓ کے پاس ہی آئی ہوئی تھیں باقی رشتہ دار قریباً سب غیر احمدی تھے۔ حضورؓ خود ولی بنے اور سب انتظام خود ہی کیا۔ اس وقت سے خاندان حضرت مسیح موعودؑ کے ساتھ گہرا تعلق رہا بالخصوص خلیفۃ المسیح الثانیؓ سے نہایت ہی قرب کا تعلق تھا یہاں تک کہ والدہ محترمہ کو حضورؓ کے سب سے چھوٹے بیٹے کو دودھ پلانے اور میری ایک ہمشیرہ کو حضرت ام ناصرؓ کا دودھ پینے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس تعلق کی بناء پر حضورؓ ہم سے خاص محبت رکھتے تھے

قادیان سے ہجرت

قادیان سے ہجرت کے کچھ عرصہ لاہور رہنے کے بعد ہم خوشاب اپنے ننھیال میں چلے گئے۔ وہاں مکان اور دکان الاٹ ہو گئے لیکن ایک دفعہ جب والدہ محترمہ ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ سے ملیں تو حضورؓ نے اباجیؓ کے بارے میں دریافت فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ ان کو میرے پاس بلاؤ اباجیؓ خوشاب سے بلا تامل مکان اور دکان چھوڑ کر فوراً ربوہ آپؓ کی خدمت میں حاضر ہو گئے جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے اسکے بعد آج تک خوشاب نہ گئے تھے وہ دکان اور مکان بلکہ گھر کا کافی سامان بھی دوسروں کے قبضہ میں چلا گیا۔ مگر امام کی آواز پر لبیک کہنے کو آپ نے مقدم سمجھا۔

وفات اور انجام بخیر

اکثر فرمایا کرتے تھے کہ انجام بخیر ہونے کی دعا کرو۔ میں جب کبھی باہر سے آتا یہی کہا کرتے۔ دو تین سال ہوئے ایک دفعہ بتایا کہ مجھے خواب میں بتایا گیا ہے کہ زندگی کے دو تین گھونٹ باقی رہ گئے ہیں۔ چنانچہ یہ دو تین گھونٹ دو تین سال ثابت ہوئے۔ اپنی وصیت کا تشخیص فارم مجھے پڑھ کر سنوا دیا جس میں لکھوایا کہ میرا تمام حساب بے باق ہو چکا ہے آخری کا ایک دو پیسہ بقایا تھا۔ جو مئی کے شروع میں ادا کر دیا تھا۔ گویا آپ تمام حساب بے باق کر کے سفر آخرت کے لئے تیار بیٹھے تھے۔ چنانچہ خدا تعالےٰ کی مرضی اور اسکی مشیت سے چلتے پھرتے اپنا سارا کام خود کرتے ہوئے آخری دم تک ہوش و حواس برقرار رکھتے ہوئے اچانک ۲۲ مئی بروز جمعۃ المبارک گیارہ بجے کے قریب کچھ تکلیف اور بے چینی محسوس کی اور پورے ایک بجے جمعہ کی پہلی اذان کے وقت اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ خدا تعالےٰ نے آپؓ کی اس خواہش کو پورا کیا کہ میں چلتے پھرتے رخصت ہو جاؤں محتاج ہو کر چارپائی پہ نہ پڑوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اسی عاشق کو حضرت اقدس علیہ السلام کا ہی یوم وصال ۲۶ مئی نصیب ہوا۔ اور اسی طرح انجام بخیر ہونے کی قلبی خواہش خدا تعالےٰ نے پوری کر دی۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

(باقی)

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالےٰ نے ۱۹ مئی کو بچی عطا فرمائی ہے جس کا نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے امۃ الحی تجویز فرمایا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ بچی کو صحت و تندرستی کے ساتھ نیک صالح بنائے اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔ اور خادمہ دین بنائے۔ آمین۔

(مرزا حمید احمد داد المصدر شرقی)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا

مختلف مقامات پر جلسہ ہائے سیرت النبیؐ

جھنگ صدر ۲۱/۶ کو جماعت احمدیہ جھنگ صدر کا جلسہ سیرت النبیؐ صلعم زیر صدارت جناب میاں محمد بشیر احمد علی صاحب امیر جماعت منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم و نظم ...... کے بعد الحاج چوہدری عبد العزیز صاحب ایم اے نے حضور کے رحمۃ للعالمین ہونے کے مقام پر روشنی ڈالی۔ آپ کے بعد مکرم چوہدری عبد الجبار صاحب نے حضور کے اسوۂ حسنہ پر تقریر فرمائی۔ ان کے بعد چوہدری محمد اشرف خان صاحب ایم اے نے حضور کی قوت قدسیہ پر تقریر فرمائی۔ بعد ازاں چوہدری سراج الدین صاحب نے حضور کی مشکلات و مصائب میں صبر و استقلال پر تقریر کی ۔۔ آخر پر جناب صاحب صدر نے تقاریر پر عمل کرنے کی تلقین کی اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(امیر جماعت احمدیہ ضلع جھنگ)

بہاولپور ۲۱/۶ کو خاکسار کی صدارت میں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے اس جلسہ کی غرض و غایت بیان کی بعدہٗ مرزا ارشد بیگ صاحب نے "پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کا سردار" کے عنوان پر اظہار خیالات کیا۔ خان محمد سلیمان صاحب کے حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے منظوم فارسی کلام مع ترجمہ پڑھنے کے بعد مولوی صفی اللہ صاحب نے "اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ" کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے مقام کو بیان کیا۔ آپ کے بعد محمد سلیمان خان صاحب نے حضرت مسیح علیہ السلام کا عشق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پر روشنی ڈالی۔ بشیر الدین صاحب کال نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم اردو کلام پیش فرمایا۔ جس کے بعد خاکسار نے پون گھنٹہ تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق شمائل بیان کرکے انہیں بطور اسوۂ حسنہ اختیار کرنے کی تلقین و تحریک کی دعا کے ساتھ یہ بابرکت محفل انجام پذیر ہوئی۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بہاولپور)

چنیوٹ ۔ ۲۱/۶/۶۷ بعد نماز مغرب جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت امیر جماعت احمدیہ چنیوٹ نے فرمائی۔

مکرم ماسٹر محمد نور الٰہی صاحب نے قرآن کریم سے حضرت محمد مصطفیٰ کو رحمت للعالمین ثابت کیا۔ مکرم محمد نعیم احمد شاد صاحب نے حضور کا تعلق باللہ ثابت کیا

آخر میں صاحب صدر نے احباب کرام کو حضور کا اسوۂ اپنانے کی تلقین کی اور حضور کی زندگی کے چند واقعات پیش کئے۔ یہ جلسہ اجتماعی پرسوز دعاؤں کے بعد رات ۱۰ بجے کے قریب ختم ہوا۔ (سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

جہلم شہر ۔ ۲۱/۶ کو سیرت النبی صلعم کا جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید و نظم کے بعد مولوی قمر الدین صاحب فاضل نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ کسی مامور کے خصائل پر پرکھنے کے لئے چار درجے ہوتے ہیں۔

اول۔ اللہ تعالیٰ کی شہادت۔ دوم بیوی کی شہادت۔ سوم اپنوں کی شہادت۔ چہارم کی شہادت ان چاروں شہادتوں سے آپ نے نبی کریم صلعم کے خصائل مبارکہ پر مدلل روشنی ڈالی۔ اس کے بعد عزیز عبد الکریم و طفل ابن مکرم ماسٹر عبد الحلیم صاحب ایم اے نے آنحضرت صلعم کی قوت قدسیہ پر برجستہ اور جچے تلے الفاظ میں اپنا مضمون ادا کیا۔ اس کے بعد شیخ خلیل الرحمٰن صاحب نے فضائل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر تقریر فرمائی۔ بعد ازاں مکرم مولوی عبد الباسط صاحب مربی سلسلہ نے سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اسکے بعد مولوی عبد الکریم صاحب فاضل امیر جماعت نے احباب سے کہا کہ ہم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نمونہ اپنائیں۔ موجودہ زمانہ میں سب سے زیادہ خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق قائم کرنا ہے۔ اسکے بعد دعا ہوئی اور جلسہ برخاست ہوا۔

(امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع جہلم)

مونگ ۔ یہ جلسہ زیر صدارت پیر بہاول شاہ صاحب منعقد ہوا۔ سب سے پہلے امام علی صاحب نے تلاوت کی۔ اس کے بعد نقریر امام علی صاحب نے کی جس میں انہوں نے حضور کے خطوط جو مختلف بادشاہوں کی خدمت میں لکھے گئے تھے۔ سنائے بعد اس کے ایک نظم پڑھی گئی۔ اسکے بعد مکرم پیر بہاول شاہ صاحب نے سیرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر تقریر کی۔ بعد ازاں خاکسار نے تقریر کی اور دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مونگ)

تعمیر مسجد کے لئے زیورات کی پیشکش

احمدی مستورات کے نیک نمونے

ہمارے محسن اعظم حضرت اقدس خاتم النبیین محمد رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں دین اسلام کی حفاظت کے لئے مستورات نے اپنے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں پیش کر دئے۔

اسلام کی نشأۃ ثانیہ میں احمدی مستورات بھی اشاعت اسلام کے لئے قرون اولیٰ کی سی قربانیوں کا نمونہ پیش کر رہی ہیں۔ چنانچہ ایک خانہ خدا تعالیٰ کی تعمیر کے لئے ہماری بہنوں کو اپنے قیمتی اور عزیز زیورات پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ ان کی ایک تازہ فہرست حسب ذیل ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری بہنوں کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے اور انہیں اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازے آمین

۲۱۰ ۔ ایک مخلص بہن از چمبڑ ضلع حیدر آباد سندھ (جنہوں نے اپنا نام ظاہر نہیں کیا۔)	ٹاپس طلائی ایک جوڑی، انگوٹھی طلائی دو عدد
۲۱۱ ۔ محترمہ نور جہاں بیگم صاحبہ بیگم شیخ محمد احمد صاحب لائل پور	انگوٹھی طلائی ایک عدد

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

تربیتی کلاس حلقہ لاٹھیانوالہ ضلع لائلپور

تربیتی کلاس بمقام لاٹھیانوالہ ۳۰ جون سنہ ۱۹۶۷ء بروز جمعۃ المبارک منعقد ہوگی جس میں محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ شرکت فرمائیں گے۔ حلقہ امارت کھرڑیانوالہ کی تمام مجالس کے خدام و اطفال اور دیگر احباب سے کلاس میں شامل ہونے کی درخواست ہے۔ پروگرام کلاس ۸ بجے صبح شروع ہوگا۔

(قائد ضلع لائلپور)

اعلان

شعبہ صنعت و حرفت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ایوان محمود میں مختلف صنعتیں سکھانے کا انتظام کیا جا رہا ہے تاکہ بیکار نوجوان نوکری کی تلاش میں سرگرداں رہنے کی بجائے کوئی نہ کوئی ہنر سیکھ کر جلد از جلد باعزت روزی کمانے کے اہل ہو سکیں۔ اسی طرح اپنے گھرانوں کے افراد کو جن کی آمد کم ہے گھریلو صنعتیں سکھا کر اس قابل بنایا جائے کہ اپنے فارغ اوقات میں زائد آمد پیدا کر سکیں۔

احباب جماعت سے گزارش ہے کہ اس کار خیر میں مندرجہ ذیل طریق پر مجلس خدام الاحمدیہ کا ہاتھ بٹا کر ممنون فرمائیں۔

(الف) اگر کسی کے ذہن میں اس سلسلہ میں کوئی مفید تجاویز ہوں تو خاکسار کو ارسال فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ب) ایسے تمام احباب جو گھریلو صنعتوں کی واقفیت رکھتے ہیں۔ اور باقاعدہ تربیت یافتہ ہیں اپنا کچھ وقت اس کام کے لئے وقف کریں اور قبل ازاں خاکسار کو معین تاریخوں اور اوقات سے مطلع فرمائیں تاکہ ان سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کا پروگرام بنایا جا سکے۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ تعالیٰ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ)

چندہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

مجالس چندہ سالانہ اجتماع کی وصولی کی طرف توجہ نہیں دے رہیں جسکے نتیجہ میں مرکز میں اس مد میں بہت کم آمد ہوئی ہے جو تشویش کا باعث ہے۔ مجالس سے التماس ہے کہ چندہ سالانہ اجتماع کی وصولی کی طرف خاطر خواہ توجہ دیں۔ اور اس خیال کو ترک کر دیں کہ اجتماع ابھی دور ہے۔ بلکہ فوری ادائیگی کا انتظام کریں۔ مرکز میں تو اجتماع کی تیاری کافی پہلے شروع ہو جاتی ہے۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرما لیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۸۰۷ :- میں مریم بی بی زوجہ میاں غلام مصطفےٰ قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرک ڈاک خانہ خاص ضلع ساہیوال صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۳/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے :-

(۱) حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپیہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے

(۲) زیور کوئی نہیں۔ کیونکہ خاوند محترم نے حال ہی میں زرعی زمین خرید کی ہے اور جو زیور تھا فروخت کر کے خرید کردہ زمین میں ادا کر دیا گیا ہے۔

(۳) ایک بھینس قیمتی مبلغ پانچ صد روپیہ

میں اپنی مذکورہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز اس کے بعد اگر کوئی مزید جائداد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ علاوہ ازیں وفات کے بعد جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی اس وقت کوئی آمد نہیں۔ اگر کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ ماہ بماہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے نافذ ہوگی۔ (شرط اول -/۳ روپے)

الامۃ : مریم بی بی اہلیہ میاں غلام مصطفےٰ سکنہ میرک۔ ضلع ساہیوال

گواہ شد :- سراج الحق صدر جماعت میرک ضلع ساہیوال۔

گواہ شد :- محمد صادق بٹ انسپکٹر وصایا میرک۔ ضلع ساہیوال۔

مسل نمبر ۱۸۸۰۸ :- میں میاں غلام مصطفےٰ ولد میاں سراج الحق صاحب قوم نین ارائیں۔ پیشہ دستکاری عمر ۲۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرک ڈاک خانہ خاص ضلع ساہیوال صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۳/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

(۱) زرعی زمین واقع میرک ضلع ساہیوال ۱/۲ ۷ ایکڑ اندازاً قیمت -/۱۶۵۰۰ روپے

(۲) مکان واقع سکنہ میرک قیمتی مبلغ -/۵۰۰۰ روپے۔

(۳) دکان واقع چک مذکور اندازاً قیمتی -/۴۰۰۰ روپیہ مذکورہ بالا جائداد کا واحد مالک ہوں۔

(۴) ایک کنال سکنی زمین واقع محلہ دار النصر ربوہ اندازاً قیمتی -/۷۰۰ روپے۔ اس کے ۱/۳ حصہ کا میں مالک ہوں۔ یعنی -/۲۳۳ روپے مالیتہ زمین کا حصہ دار ہوں۔ بقیہ دو حصے میرے دو بھائیوں کے ہیں۔

میں اپنی مذکورہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں نیز اس کے بعد اگر کوئی جائداد مزید پیدا کروں تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ نیز جو ترکہ وفات کے بعد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس کے علاوہ میری ماہوار آمد از دستکاری علاوہ زرعی زمین کی آمد کے -/۱۵۰ روپے ماہوار ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کا ۱/۱۰ حصہ ماہ بماہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔

میری وصیت تاریخ تحریر سے نافذ ہوگی (شرط اول -/۵ روپے)

العبد :- غلام مصطفےٰ بقلم خود

گواہ شد :- غلام رسول ولد میاں سراج الحق

گواہ شد :- محمد صادق بٹ انسپکٹر وصایا میرک

مسل نمبر ۱۸۸۰۹ :- میں امینہ بی بی زوجہ میاں غلام رسول قوم نین ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرک ڈاک خانہ خاص ضلع ساہیوال صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۳/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے :-

(۱) حق مہر مبلغ پانچصد روپیہ بذمہ خاوند

(۲) زیور کوئی نہیں۔ کیونکہ محترم خاوند نے زرعی زمین خرید کی ہے اور اس سلسلہ میں فروخت کر دیا گیا ہے۔

میں اپنی مذکورہ جائداد حق مہر مبلغ پانچصد روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے بعد اگر کوئی جائداد مزید پیدا کروں۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی نیز وفات کے بعد جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔

اس وقت کوئی آمد نہیں۔ اگر کوئی آمد کا ذریعہ پیدا ہو گیا تو اس کا ماہ بماہ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے (شرط اول -/۳ روپیہ)

الامۃ : امینہ بی بی اہلیہ میاں غلام رسول صاحب سکنہ میرک ضلع ساہیوال

گواہ شد :- سراج الحق پریذیڈنٹ میرک۔ ضلع ساہیوال

گواہ شد : راقم الحروف محمد صادق بٹ انسپکٹر وصایا۔ حال میرک ضلع ساہیوال۔

مسل نمبر ۱۸۸۱۰ :- میں میاں غلام رسول ولد میاں سراج الحق صاحب قوم نین ارائیں پیشہ دستکاری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرک ڈاک خانہ خاص ضلع ساہیوال صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۳/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

(۱) زرعی زمین واقع سکنہ میرک ضلع ساہیوال ۱/۲ ۷ ایکڑ اندازاً قیمت سولہ ہزار پانچ صد روپیہ۔ جس کا واحد مالک ہوں۔

(۲) ایک بھینس قیمتی اندازاً -/۱۵۰۰ روپے

(۳) مکان واقع چک مذکور -/۴۰۰۰ روپے

(۴) دکان واقع چک میرک -/۱۰۰۰ روپے۔ مذکورہ جائداد کا واحد مالک ہوں

(۵) سکنی قطعہ ایک کنال واقع محلہ دار النصر ربوہ قیمتی اندازاً -/۷۰۰ روپیہ۔ اس کے ۱/۳ حصہ کا یعنی -/۲۳۳ روپے مالیتہ زمین کا میں مالک ہوں اور بقیہ حصہ میرے دو بھائیوں کا ہے میں مذکورہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ نیز اس کے بعد اگر کوئی جائداد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی اور جو ترکہ بعد از وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ نیز میری ماہوار آمد از دستکاری علاوہ زرعی زمین کی آمد کے -/۱۵۰ روپے ماہوار ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کے جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور ۱/۱۰ حصہ اپنی ماہوار آمد کا ماہ بماہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ نیز میری وصیت تاریخ وصیت سے نافذ فرمائی جاوے۔ (شرط اول -/۵ روپیہ)

العبد :- غلام رسول بقلم خود ولد میاں سراج الحق میرک

گواہ شد : بقلم خود محمد علی ولد محمد بخش سکنہ میرک

گواہ شد : محمد صادق انسپکٹر وصایا حال میرک۔

امانت تحریک جدید!

امانت تحریک جدید میں روپیہ کیوں رکھا جائے

- حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی جاری کردہ تحریک ہے۔
- امام وقت کی آواز پر لبیک کہنا ہم سب کا فرض ہے۔
- یہ ایک الہامی تحریک ہے
- امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی۔
- اس امانت میں آپ اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے چھوٹی چھوٹی رقم بھی جمع کروا سکتے ہیں اور بوقت ضرورت واپس بھی لے سکتے ہیں۔

مزید تفصیلات کے لئے افسر امانات تحریک جدید سے رجوع فرمائیں

(افسر امانت تحریک جدید)

درخواست دعا !

خاکسار کے لڑکے کو چھ سات دن سے بخار اور پیٹ درد کی شکایت ہو گئی ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بچے کو صحت بخشے آمین۔ (عبد الرشید کارکن دفتر الفضل)

بواسیر کی جانی دشمن
پائلز کیور۔ قیمت مکمل کورس دس (۱۰) روپے
راجہ محمد اینڈ کمپنی ربوہ

موت بسا اوقات حیات کا موجب ہو جاتی ہے،

بشرطیکہ لوگ خدا تعالےٰ کی طرف توجہ کریں اور اپنی عملی زندگی میں تغیر پیدا کریں،

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ وَھُوَ الَّذِیْٓ اَحْیَاکُمْ ثُمَّ یُمِیْتُکُمْ ثُمَّ یُحْیِیْکُمْ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَکَفُوْرٌ ۔ (سورۃ الحج آیت ۶۷) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالےٰ فرماتا ہے خدا تعالےٰ [illegible]ان کو ہمیشہ ترقیات دیتا رہتا ہے اور ترقی کے بعد نافرمانی کی صورت میں تباہی بھی لاتا ہے تاکہ اس کا دل صاف ہو۔ اور جب دل صاف ہو جاتا ہے تو پھر زندہ کر دیتا ہے۔ مگر انسان خدا تعالےٰ کے سب احسان دیکھ کر بھی ناشکری میں لگا رہتا ہے

ثُمَّ یُمِیْتُکُمْ ثُمَّ یُحْیِیْکُمْ

سے ظاہر ہے کہ خدا تعالےٰ ایک ہی وقت میں [illegible] بھی ہوتا ہے اور محی بھی۔ وہ مارتا بھی ہے اور زندہ بھی کرتا ہے اور ہر موت اپنے ساتھ ایک نئی حیات لاتی ہے چنانچہ دیکھ لو کھانے پینے کی چیزیں مرتی ہیں تو وہ مر کر کھاد جیسی قیمتی چیز پیدا کر دیتی ہیں۔ تم روٹی سے ایک روٹی کا کھا سکتے ہو مگر روٹی کے فضلہ سے دس روٹیاں پیدا کی جاتی ہیں۔ پس کوئی چیز دنیا میں ایسی نہیں جس پر موت آئے مگر وہ حیات پیدا نہ کرے نابینا انسان دیکھتا ہے تو کہتا ہے خدا مار رہا ہے مگر آنکھوں والا جب دیکھتا ہے تو کہتا ہے خدا زندہ کر رہا ہے۔ اور درحقیقت یہ آنکھ خدا تعالےٰ کے انبیاء و مرسلین اور ان کی جماعتوں کو ہی ملتی ہے۔ پس خدا تعالےٰ کی طرف سے صرف موت کبھی نہیں آتی بلکہ اس کی طرف سے آنے والی موت زندگی کا پیغام اپنے ساتھ لاتی ہے جنگ بدر میں بے شک مسلمانوں کے بھی کچھ آدمی مارے گئے۔ مگر کیا بدر کی جنگ ہی نہیں تھی جس نے عرب کو زندہ کر دیا۔ اسی طرح جنگ احد میں کچھ مسلمان مارے گئے اور کچھ جنگ احزاب میں کام آئے مگر انہی جنگوں کے نتیجہ میں جب اہل عرب میں اصلاح پیدا ہو گئی تو ان میں سے ہر ایک شخص کو زندگی کی روح نظر آنے لگی۔ پھر فتح مکہ کے وقت بھی بعض موتیں ہوئیں۔ لیکن اگر مکہ فتح نہ ہوتا تو عرب کے لاکھوں لوگوں کی زندگی کس طرح ممکن تھی۔ ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ ان موتوں میں ہی عرب کی زندگی مخفی تھی پس موت بسا اوقات حیات کا موجب ہو جاتی ہے بشرطیکہ لوگ خدا تعالےٰ کی طرف توجہ کریں اور اپنی عملی زندگی میں تغیر پیدا کریں۔"

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ ۲ صفحہ ۸۶-۸۵)

مکرم الحاج شیخ رشید احمد صاحب محمود وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

کراچی سے مکرم حافظ شیخ عزیز احمد صاحب اکاؤنٹنٹ نے یہ افسوسناک اطلاع دی ہے کہ ان کے چھوٹے بھائی مکرم الحاج شیخ رشید احمد صاحب محمود مورخہ ۲۷ جون کی صبح کو ساڑھے تین بجے جناح ہسپتال کراچی میں اس جہان فانی سے رخصت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم موصی تھے نہایت مخلص اور فدائی احمدی نوجوان تھے سلسلہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے تبلیغ کا خاص شوق رکھتے تھے صرف ۴۱ سال کی عمر میں وفات پا گئے اور چھوٹے چھوٹے بچے یتیم رہ گئے۔ فی الحال کراچی میں امانتاً دفن کر دیا گیا ہے بزرگان سلسلہ و احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو بلند درجات عطا فرمائے اور مرحوم کے بچوں، اہلیہ اور دیگر تمام لواحقین کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

بیت المقدس کے اردنی علاقہ پر قبضہ کی مذمت

نیویارک ۳۰ رجون۔ وزیر خارجہ پاکستان جناب شریف الدین پیرزادہ نے بیت المقدس کے اردنی شہر کو زبردستی اسرائیل میں شامل کرنے کی تازہ کارروائی پر سخت غصہ اور صدمہ کا اظہار کیا ہے۔ کل انہوں نے ایک پریس انٹرویو میں کہا اسرائیل کی یہ نئی جارحانہ کارروائی ظاہر کرتی ہے کہ میں نے جنرل اسمبلی کے اجلاس میں تقریر کے دوران جس خدشہ کا اظہار کیا تھا اس کی تصدیق ہو گئی ہے۔ میں نے کہا تھا کہ اسرائیلی جارحیت کی اگر مذمت نہ کی گئی تو وہ مزید جارحیت سے کبھی باز نہ آئے گا۔ انہوں نے کہا پاکستان خود حفاظتی کے سوا طاقت کے استعمال کے سراسر خلاف ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یوگوسلاویہ نے پاکستان اور دوسرے تیرہ ملکوں کی حمایت سے جنرل اسمبلی میں جو قرارداد پیش کی ہے اسے زبردست حمایت حاصل ہوگی۔ اس قرارداد میں اسرائیل کو عربوں کے مقبوضہ علاقے فوری اور غیر مشروط طور پر خالی کرنے کو کہا گیا ہے۔

مقامات مقدسہ کی بے حرمتی!

عمان ۳۰ رجون۔ عمان کے وزیر اعظم نے بیت المقدس کے پرانے شہر کو اسرائیل میں زبردستی شامل کرنے کی اسرائیلی کارروائی کی پرزور مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اسرائیل بیت المقدس کے اردنی علاقے میں واقع مقدس مقامات کی بے حرمتی کر رہا ہے۔ انہوں نے اسرائیل کی اس تازہ کارروائی کو نئی جارحیت قرار دیا۔ انہوں نے کہا پوری عرب قوم مسلسل اس بات پر زور دے رہی ہے کہ بیت المقدس کے پرانے شہر کی عرب حیثیت کو برقرار رکھا جائے۔

نہر سویز کے علاقہ میں جنگ بندی کی خلاف ورزی

قاہرہ ۳۰ رجون۔ متحدہ عرب جمہوریہ نے اسرائیل پر الزام لگایا ہے کہ اس نے نہر سویز کے علاقہ میں جنگ بندی کی خلاف ورزی کی ہے۔ کل ایک اسرائیلی سپاہی نے متحدہ عرب جمہوریہ کی ایک کشتی پر گولی چلائی۔ یہ کشتی نہر میں رکے ہوئے جہازوں تک سامان پہنچا رہی تھی۔ اس فائرنگ کے نتیجہ میں کشتی کا کپتان مارا گیا اور عملہ کا ایک آدمی زخمی ہو گیا۔ جنگ بندی کے بعد اس علاقہ میں تشدد کا یہ پہلا واقعہ ہے۔

ہم اسرائیل کو شکست دے کر رہیں گے

تیونس ۳۰ رجون۔ صدر ناصر نے کہا ہے کہ عرب اسرائیلی جارحیت کے سامنے کبھی نہیں جھکیں گے۔ عرب ممالک باہمی اتحاد سے اسرائیلی جارحیت کو کچل کر رکھ دیں گے۔ اور اسرائیل کو عربوں کے سامنے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا جائے گا۔ صدر ناصر نے تیونس کے صدر حبیب بورقیبہ کو ایک تار بھیجا ہے جس میں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا ہے۔

مصر پر حملہ کا نیا اسرائیلی منصوبہ

قاہرہ ۳۰ رجون۔ انتہائی ذمہ دار حلقوں نے خیال ظاہر کیا ہے کہ جنرل اسمبلی کے اجلاس کے بعد اسرائیل امریکہ اور برطانیہ کی شہ پر نہر سویز پر قبضہ کرنے کی کوشش کرے گا۔ ادھر متحدہ عرب جمہوریہ نے اعلان کر رکھا ہے کہ جب تک اسرائیل عربوں کے علاقے خالی نہیں کرتا۔ اس وقت تک نہر سویز نہیں کھول جائیگی ان حالات کے پیش نظر سات جولائی سے پندرہ جولائی تک کی مدت کو زبردست اہمیت حاصل ہوگی۔ کیونکہ ممکن ہے کہ اسرائیل اس دوران میں کوئی نہ کوئی کارروائی ضرور کرے گا۔

رنگون میں مارشل لاء

ہانگ کانگ ۳۰ رجون۔ پیکنگ ریڈیو کی اطلاع کے مطابق رنگون میں چینیوں کے خلاف گزشتہ دو روز سے جو خونریز ہنگامے ہو رہے ہیں ان میں اب تک پچاس سے زیادہ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو چکے ہیں۔ ریڈیو کا کہنا ہے کہ صرف ۲۷ رجون کو ایک ہنگامہ میں غنڈوں نے جو لاٹھیوں اور سلاخوں سے مسلح تھے ۲۷ چینیوں کو ہلاک کر دیا۔ ریڈیو نے کہا اتوار کے روز ۳۰ چینی باشندوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ابھی تک ان کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہو سکا کہ وہ کہاں ہیں اور ان کے ساتھ کیا بیتی۔ ریڈیو کے مطابق شہر میں ابھی کشیدگی موجود ہے ان فسادات کے بعد برما کی حکومت نے متاثرہ علاقے میں مارشل لاء نافذ کر دیا ہے۔

صدر ڈیگال مصر کا دورہ کریں گے

بیروت ۳۰ رجون۔ اخباری اطلاعات کے مطابق صدر ڈیگال آئندہ ستمبر یا اکتوبر میں لبنان اور متحدہ عرب جمہوریہ کا دورہ کریں گے۔ اس دورے کے دوران وہ ان ملکوں کے ساتھ صرف اقتصادی، سیاسی اور ثقافتی تعلقات بہتر بنانے کے بارے میں بات چیت کریں گے

نئے سال کا بجٹ منظور کر لیا گیا

ایوب ہال ۳۰ رجون۔ قومی اسمبلی نے دو روز کی گرما گرم بحث کے بعد آئندہ مالی سال کے لئے مالی بل منظور کر لیا ہے۔ مرکزی وزیر خزانہ مسٹر این ایم عقیلی نے بجٹ پر بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ۶۸-۱۹۶۷ء کے لئے بجٹ کی تجاویز کا مقصد زیادہ سرمایہ کاری، زیادہ پیداوار اور زیادہ درآمد ہے تاکہ مجموعی قومی پیداوار اور زرمبادلہ کی آمدنی میں اضافہ ہو۔

بجلی کی رو کل مسلسل دو گھنٹے بند رہی

ربوہ ۳۰ رجون۔ یہاں روزانہ بجلی کی رو بند ہونے کا سلسلہ ابھی جاری ہے کل سہ پہر سوا چار بجے سے سوا چھ بجے تک بجلی کی رو بند رہی۔ اس کی وجہ سے کل بھی اہل شہر کو شدید تکلیف کا سامنا کرنا پڑا شدید گرمی کے موسم میں بجلی کا اس طرح بار بار بند ہونا انتہائی تکلیف کا موجب ہے۔ ہم توقع رکھتے ہیں کہ بجلی کا محکمہ عوام کی تکلیف کا احساس کرتے ہوئے اس کے ازالہ کی طرف ضرور متوجہ ہوگا۔